کیا سیدنا خالدؓ نے گالیاں دیں تھیں؟

جب ہم فضائل صحابہؓ میں صحیح بخاری کی حدیث پیش کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہؓ کو برا مت کہو، تو مرزا جہلمی خناس عوام کو فوری وسوسہ دیتا ہے کہ یہ پوری حدیث پیش نہیں کرتے پوری حدیث صحیح مسلم 6488 میں ہے اس میں سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ذکر ہے کہ انہوں نے گالیاں دیں تھیں عبدالرحمن بن عوفؓ کو، ہم کہتے ہیں لعنت بے شمار جھوٹوں پہ ، لعنت بے شمار متعہ کی اولاد پہ، کوئی گالی نہیں دی، صحیح مسلم میں ایسا کچھ نہیں، یہ متعہ پارٹی کا سفید جھوٹ ہے

: مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ
فَقَالَتْ عَائِشَةُ : لَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ)).
[راجع: ۳۳٤]

تمہاری کوئی پہلی برکت نہیں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ پھر ہم نے جب اس اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو ہار اسی کے نیچے ہمیں ملا۔

تشریح گم ہونے والا ہار حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کا تھا' اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اور بھی زیادہ فکر ہوا' بعد میں اللہ تعالیٰ نے اسے ملا دیا۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اولاد کی وجہ سے مسلمانوں کو ہمیشہ فوائد و برکات ملتے رہے ہیں۔ یہ حدیث کتاب التیمم میں بھی مذکور ہو چکی ہے۔ یہاں پر اس کے لانے سے یہ غرض ہے کہ اس حدیث سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خاندان کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ اسید رضی اللہ عنہ نے کہا ما هي باول بركتكم يا آل ابي بكر۔

٣٦٧٣- حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ : سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لاَ تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلاَ نَصِيفَهُ)). تَابَعَهُ جَرِيرٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَاضِرٌ عَنِ الأَعْمَشِ.

(۳۶۷۳) ہم سے آدم بن ابی ایاس نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے اعمش نے بیان کیا' کہا میں نے ذکوان سے سنا اور ان سے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے اصحاب کو برا بھلا مت کہو۔ اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا (اللہ کی راہ میں) خرچ کر ڈالے تو ان کے ایک مد غلہ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کے آدھے مد کے برابر۔ شعبہ کے ساتھ اس حدیث کو جریر' عبداللہ بن داؤد' ابو معاویہ اور محاضر نے بھی اعمش سے روایت کیا ہے۔

تشریح اس سے عام طور پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فضیلت ثابت ہوتی ہے یہ وہ بزرگان اسلام ہیں۔ جن کو دیدار رسالت پناہ ﷺ نصیب ہوا۔ اس لئے ان کی عنداللہ بڑی اہمیت ہے۔ جریر رضی اللہ عنہ کی روا...
اپنے فوائد میں اور عبداللہ بن داؤد کی روایت کو مسدد نے اور ابومعاویہ کی روا...
صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ان قربانیوں کو اس لئے فضیلت حاصل ...
ضرورت تھی' کافروں کا غلبہ تھا اور مسلمان محتاج تھے۔ مقصود مہاجرین اولین او...
رضی اللہ عنہ بھی تھے' لہذا اب کی مصاحبت حاصل ہو گئی۔ یہ حدیث آپ نے اس وقت ...
میں کچھ تکرار ہوئی۔ خالد نے عبدالرحمن کو کچھ سخت کہا۔ آپ نے خالد کو مخاطب ...
کی طرف ہے جو صحابہ کے بعد پیدا ہوں گے۔ ان کو موجودہ فرض کر کے ان کی ...
رضی اللہ عنہ کی طرف خطاب کر کے آپ نے یہ حدیث فرمائی تھی اور خالد رضی اللہ عنہ خود صحابہ ...
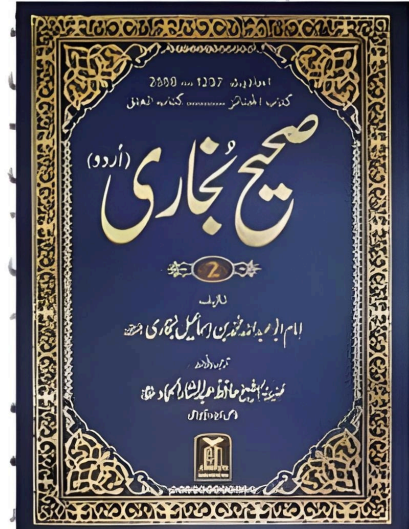
٣٦٧٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ

(۳۶۷۴) ہم سے ...
یحییٰ بن حسان نے ...
شریک بن ابی نمر ...

کیا سیدنا خالدؓ نے گالیاں دیں تھیں؟

یہ صحیح مسلم 6488 کی حدیث بھی آپکے سامنے ہے یہاں بھی کہیں گالی کا ذکر نہیں، صرف عربی لفظ سب ہے یعنی سب کیا اور وہ سب کیا تھا وہ کیا جملہ تھا وہ جملہ مسند احمد 13848 میں ہے کہ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عبد الرحمن بن عوفؓ سے کہا آپ ہم سے پہلے اسلام لے آئے ہیں تو کیا اس بات پر لمبے ہوتے ہیں، بس یہ جملہ تھا مگر متعہ پارٹی جہلمی رافضی پارٹی نے اسے گالیاں مشہور کر دیا اور انکا کام ہی یہ ہے، غلط ملط اور الٹے سیدھے ترجمے و مفہوم بیان کر کے عوام کو بیوقوف بنانا

تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ».

دیے ہوئے ایک مد بلکہ اس کے آدھے کے برابر بھی (اجر) نہیں پاسکتا۔"

فائدہ: ایک مُد تقریباً ساڑھے پانچ سو گرام کا ہوتا ہے۔

[٦٤٨٨] ٢٢٢-(٢٥٤١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ، فَسَبَّهُ خَالِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ».

[6488] جریر نے اعمش سے، انھوں نے ابوصالح سے، انھوں نے حضرت ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضرت خالد بن ولید اور عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان کوئی مناقشہ تھا، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ان کو برا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے صحابہ میں سے کسی کو برا نہ کہو، کیونکہ تم میں سے کسی شخص نے اگر اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کیا تو وہ ان میں سے کسی کے دیے ہوئے ایک مد کے برابر بلکہ اس کے آدھے کے برابر بھی (اجر) نہیں پاسکتا۔"

فائدہ: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی نسبت بہت پہلے سے شرفِ صحبت حاصل تھا۔ اس طرح وہ آپ کے زیادہ قریبی ساتھی تھے۔ اس کی بنا پر انھیں حضرت خالد رضی اللہ عنہ پر وہی فوقیت حاصل تھی جو رسول اللہ ﷺ نے بتائی۔ یہی بات درجہ بدرجہ اور قرن بقرن آگے چلتی ہے۔ کوئی شخص جس نے ایمان کی حالت میں ایک بار ہی رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی، اس کو زیارت نہ کرنے والے پر وہی فوقیت حاصل ہوگی جو رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی۔

[٦٤٨٩] (...) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ؛ ح: وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ: حَدَّثَنَا أَبِي؛ ح: وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ، بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا، وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَوَكِيعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ.
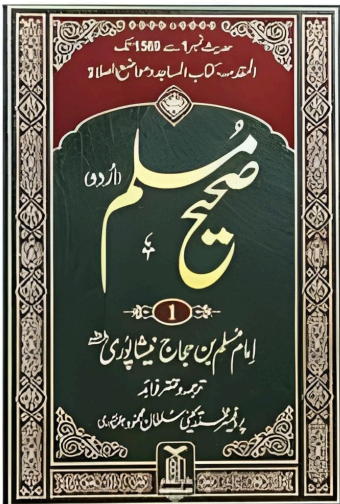
[6489] وکیع او... کی سند کے ساتھ ان... لیکن شعبہ اور وکیع کی... بن ولید رضی اللہ عنہما کا تذکرہ...

کیا سیدنا خالدؓ نے گالیاں دیں تھیں؟

نیچے موجود حدیث میں وہ جملہ درج ہے جو سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبدالرحمن بن عوفؓ سے کہا تھا وہ جملہ تھا کیا آپ ہم سے پہلے اسلام لے آئے ہیں اس لیے لمبے ہوتے ہیں، اب اس میں گالی والی کوئی بات ہی نہیں، یعنی ایک معمولی سخت جملہ کہا بس، مگر مرزا جہلمی رافضی نے اسکو گالی بنا دیا، اس سے سخت جملے تو سیدنا علیؓ اور سیدنا عباسؓ نے بھی ایک دوسرے کو کہے تھے جیسے ایک دوسرے کو کہا ظالم، خائن، عہد شکن اور گنہگار (صحیح مسلم:4577) (صحیح بخاری:7305) یہ جملے بھی انتہائی سخت ہیں پھر بھی یہ رافضی یہاں ترجمہ گالیاں نہیں کرتے مگر سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ایک معمولی سخت جملے کو گالیاں بنا دیتے ہیں

میں برکت اور رزق میں اضافہ ہو جائے، اسے چاہئے کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے اور صلہ رحمی کیا کرے۔

(۱۳۸۴۸) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ فَقَالَ خَالِدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَيْنَا بِأَيَّامٍ سَبَقْتُمُونَا بِهَا فَبَلَغَنَا أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحُدٍ أَوْ مِثْلَ الْجِبَالِ ذَهَبًا مَا بَلَغْتُمْ أَعْمَالَهُمْ

(۱۳۸۴۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ تلخی ہو گئی تھی، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ سے کہیں فرما دیا تھا کہ آپ لوگ ہم پر ان ایام کی وجہ سے لمبے ہونا چاہتے ہیں جن میں آپ ہم پر اسلام لانے میں سبقت لے گئے؟ نبی علیہ السلام کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کو میرے لیے چھوڑ دو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دو تو ان کے اعمال کے برابر نہیں پہنچ سکتے۔

(۱۳۸۴۹) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الصَّيْقَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

[راجع: ۱۲۵۳۰].

(۱۳۸۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج کا تلبیہ
حکم دیا کہ اسے عمرہ بنا کر احرام کھول لیں، اور فرمایا اگر وہ بات جو
لیتا لیکن میں ہدی کا جانور اپنے ساتھ لایا ہوں، اور حج و عمرہ دونوں

(۱۳۸۵۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ
أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

(۱۳۸۵۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد ف
ان پر آگ برسا رہا ہوگا۔

(۱۳۸۵۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْ
قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَ
الصَّلَاةِ فَقَالَ افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْ
عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ